ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 99212639

مورخہ 22 جون سے لیکر ابتک ہیٹ اسٹروک سے متاثرہ 130 سے زائد شہریوں کو پولیس اسپتال میں طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔

کراچی 27 جون 2015ء۔ وزیرِ داخلہ سندھ سہیل انور سیال کی رہنما ہدایات کے تناظر میں سندھ پولیس اسپتال گارڈن میں مورخہ 22 جون سے قائم میڈیکل کیمپ میں شدید گرمی/ ہیٹ اسٹروک سے متاثرہ شہریوں کو طبی سہولتوں کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔

وزیرِ داخلہ سندھ نے ایم ایس پولیس اسپتال کو ہدایات دیں کہ اسپتال کے تمام شعبوں سے پولیس افسران واہلکار، اُنکے اہلِ خانہ سمیت دیگر عام شہریوں کو بھی علاج معالجے کی بہترین اور بلا معاوضہ سہولتوں کی فراہمی کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

وزیرِ داخلہ سندھ نے دفتر سے جاری ہدایات میں کہا ہے کہ کراچی کے طرز پر حیدرآباد پولیس اسپتال میں بھی ہیٹ اسٹروکس میڈیکل کیمپ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اُنھوں نے ایم ایس پولیس اسپتال کو ہدایات دیں کہ پولیس میڈیکل کیمپس/ ہیٹ اسٹروکس سینٹرز پر ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ ہیٹ اسٹروکس سے بچاؤ، اسکی علامات اور علاج سے متعلق شہریوں کے لیے متعلقہ ادارے کے باہمی تعاون سے آگاہی مہم کا آغاز کیا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ پولیس اسپتال کراچی سے مستحقین کو علاج کی سہولتوں کے دائرے کو مزید وسعت دینے کے لیے مخیّر حضرات کو بھی اس عمل میں شامل کیا جائے تا کہ پولیس پبلک اشتراک سے شہریوں کی مدد اور معاونت کے عمل کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھا جاسکے۔

آئی جی سندھ کو ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ پانچ دنوں میں ہیٹ اسٹروکس گرمی کی شدت سے متاثرہ 130 سے زائد مریضوں کو پولیس اسپتال گارڈن میں طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 99212639

آئی جی سندھ کی زیرِ صدارت کاؤنٹر ٹیررزم پالیسی پر عمل درآمد کے حوالے سے اہم اجلاس۔

کراچی 28 جون 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت کاؤنٹر ٹیررزم پالیسی پر عمل درآمد سمیت سندھ پولیس کے کاؤنٹر ٹیررزم ڈپارٹمنٹ کی تنظیمِ نو کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثناء اللہ عباسی نے موجودہ تنظیمی ڈھانچے، دستیاب افرادی قوت اور وسائل کی روشنی میں سی ٹی ڈی کی ابتک کی کارکردگی کا تفصیلی احاطہ کیا۔

آئی جی سندھ نے ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی کو ہدایات دیں کہ فراہم کردہ افرادی قوت کا انکی تربیت اور کارکردگی کی بنیاد پر جائزہ لیا جائے اور بعدازاں انتہائی عمدہ صلاحیتوں کے حامل افسران کا انتخاب کر کے انھیں اہم ذمہ داریاں سونپی جائیں تاکہ دہشت گردوں و دیگر سنگین جرائم کی بیخ کنی کے اقدامات کو مزید موئثر بنایا جاسکے۔

ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی کی جانب سے آپریشنل/ چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران سی ٹی ڈی کے افسران واہلکاروں کو یونیفارم میں فرائض انجام دینے کی تجویز کو اجلاس نے اصولی طور پر منظور کرلیا۔ متزکرہ اقدام کا مقصد قانون پسند شہریوں کے تعاون سے نا صرف جرائم کے خلاف سی ٹی ڈی کی کاروائیوں کو غیر معمولی بنانا ہے بلکہ چادر اور چاردیواری کے تقدس کی پامالی کے ساتھ ساتھ اختیارات سے ممکنہ طور پر تجاوز جیسے امور کی حوصلہ شکنی کو بھی یقینی بنانا ہے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ کاؤنٹر ٹیررزم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) انسدادِ دہشت گردی فورس کے طور پر کام کرے گا جسکی ذمہ داریوں میں دہشت گردوں ملک سماج دشمن عناصر کے خلاف چھاپہ مار کاروائیاں، انکی گرفتاریاں اور دیگر ضروری متعلقہ امور قابلِ ذکر ہیں۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ سی ٹی ڈی کے فائنیشل کرائم سیل، انٹیلی جینس سیل و دیگر اہم شعبوں کو ہر لحاظ سے مستحکم اور مضبوط کیا جارہا ہے جبکہ سی ٹی ڈی کو جدید اسلحہ کی فراہمی سمیت درکار افرادی قوت اور لاجسٹکس سپورٹ جیسے اقدامات کو بھی ممکن بنایا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ نے سی ٹی ڈی کو سندھ پولیس کی جانب سے جاری منشیات اور دیگر سماجی برائیوں کے خلاف مہم کے حوالے سے خصوصی ٹاسک دیتے ہوئے کہا کہ منشیات جوئے کے اڈوں، زمینوں پر قبضہ اور بھتہ خوری جیسے جرائم سے حاصل ہونے والی رقوم ہی دراصل دہشت گردی و سنگین جرائم کے واقعات میں استعمال ہوتی ہے اور ایسی رقوم سے کالعدم دہشت گرد تنظیمیں اور جرائم پیشہ گروہ اپنے اور اپنے سہولت کاروں کے ہاتھ مضبوط کرتی ہیں لہزہ سی ٹی ڈی اور تھانہ پولیس باہمی رابطوں اور تعاون کی بدولت ایسے عناصر کے خلاف منظم کریک ڈاؤن کو یقینی بنائیں۔